دارالافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Shayan
Serial No : 29369
Regular
Address : Karachi
Date : 9/28/2016
Subject : Zakat
Contact No :
Writer : مفتی عطاء اللہ
Email :

Mera 3 sawal han. 1- Ma filhal apnay waildain ka sath un ka ghar ma reh raha hun, jo kah Mera waildain ka apna zati ghar ha aur idhar rihaish ma Mujha koi maslay bhi nahe han. Agar ma koi apni rehaish ka liya zameen purchasr karta hun jis ko bad ma construct kar ka apnay waildain ka sath Wahan rehna ka irada bhi ha, tu Kia us zameen pa Mujha zakat dani ha? Aur agar yahe zameen Mera waildain lain Jin ka pahla sa apna ghar tu ha magar kuch salon ma isa bana kar Wahan rehna bhi chahian tu kiya unha is pa zakat dani Ho ge? Plz clarify 2- Agar mana koi insurance policy le ha jo kah ayanda 8 saal ma ja kar meture Ho ge, to kiya filhal us ke maliat pa Mujha zakat Dani ha ? Plz clarify 3-agar ma apni shadi and shadi ka bad apni wife ka sath hajj karna ka liya pasay jama kar raha Hun aur usa jama karta hua 1 saal sa ziada waqt Ho Gaya Ho , to kiya is maliat pa bhi zakat ha ? Plz clarify

ترجمہ سوال :

میں فی الحال اپنے والدین کے ساتھ ان کے گھر میں رہ رہا ہوں، جو کہ میرے والدین کا اپنا ذاتی گھر ہے اور ادھر رہائش میں مجھے کوئی مسئلہ بھی نہیں ہے، اگر میں کوئی اپنی رہائش کے لیے زمین خریدتا ہوں جس کو بعد میں تعمیر کرکے اپنے والدین کے ساتھ وہیں رہنے کا ارداہ بھی ہے، تو کیا اس زمین پر مجھے زکات دینی ہوگی؟ اور اگر یہی زمین میرے والدین لیں جن کا پہلے سے اپنا گھر تو ہے مگر کچھ سالوں میں اسے بنا کر وہاں رہنا بھی چاہیں تو کیا انہیں اس پر زکات دینی ہوگی؟ اگر میں نے کوئی انشورنس پالیسی لی ہو جو کہ آئندہ آٹھ سال میں جاکر ختم ہو جائے تو کیا فی الحال اس کی مالیت پر مجھے زکات دینی ہوگی؟ اگر میں اپنی شادی اور شادی کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ حج کرنے کے لیے پیسے جمع کر رہا ہوں اور اسے جمع کرتے ہوئے ایک سال سے زائد وقت ہو جائے تو کیا اس مالیت پر بھی زکات ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) جو گھر، پلاٹ رہائش کی غرض سے خریدا جائے اسکی مالیت پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوتا۔

(۲) انشورنس پالیسی تو شرعاً جائز نہیں، تاہم اگر کسی نے لی ہو تو اس نے کمپنی کے پاس جتنی رقم جمع کی ہے اگر وہ رقم اکیلے یا دوسرے رقموں کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچتی ہو تو اس رقم کی زکوٰۃ بھی واجب ہے، البتہ اسکی ادائیگی فی الفور لازم نہیں، جب وہ رقم وصول ہو جائے تو گذشتہ سالوں کی زکوٰۃ بھی واجب ہوگی۔ اسلئے بہتر یہ ہے کہ دوسری اجناس کی زکوٰۃ دیتے وقت ہر سال اس رقم کی زکوٰۃ بھی اداء کی جائے جو انشورنس کمپنی کے پاس جمع ہے۔

(۳) جی ہاں! نصاب کو پہنچنے اور سال گذرنے کی صورت میں اس مذکور رقم پر بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔

(جاری ہے)

في الدرّ المختار: ف (تجب) زكاتها إذا تمّ نصاباً وحال الحول، لكن لا فوراً، بل عند قبض أربعين درهماً الخ- (٢/٣٠٥)-

وفيه أيضاً: ولو نوى التجارة بعد العقد أو اشترى شيئاً للقنية ناوياً أنه إن وجد ربحاً باعه، لا زكوة عليه الخ- (٢/٢٧٤)-

وفي الردّ: تحت (قوله: وفسره ابن ملك الخ) .... لكن اعترضه في البحر بقوله: ويخالفه ما في المعراج في فصل زكاة العروض أن الزكاة تجب في النقد كيفما أمسكه للنماء أو للنفقة وكذا في البدائع في بحث النماء التقديري، اهـ- (٢/٢٦٢) والله أعلم.

الجواب صحيح
عطاء الله عفا الله عنه
دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچى ١٦
٢١/ محرم الحرام/ ١٤٣٨هـ

دار الإفتاء
٢٩٣٦٩

21/2/17